بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سب سے پہلا مسلمان ابو تراب علیہ اسلام ہے!

تحقیق البلوشی

از قلم البلوشی

اس تحریر میں ہم نے مضبوط ترین دلائل سے مولیٰ علی علیہ اسلام کو پہلا مسلمان ثابت کیا ہے اور دلائل مخالفین کا بھی رد کیا ہے الحمدللہ !

دلیل نمبر ۱

حضرت عفیف بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تاجر شخص تھا اور زمانہ جاہلیت میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا دوست تھا، میں ایک مرتبہ تجارت کی غرض سے آیا ہوا تھا اور منیٰ میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا، اور جب سورج ڈھل گیا تو نماز پڑھنے لگ گیا، پھر ایک عورت آئی اور وہ بھی نماز میں مشغول ہو گئی، اس کے بعد ایک قریب البلوغ بچہ آیا اور وہ بھی نماز پڑھنے لگ گیا۔ میں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ میرا چچا زاد بھائی محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہے، یہ اپنے آپ کو نبی سمجھتا ہے، اور ابھی تک اس عورت اور بچے کے علاوہ کسی نے بھی اس کی پیروی اختیار نہیں کی ہے۔ اور یہ عورت اس کی بیوی خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ہے اور یہ لڑکا اس کا چچا زاد بھائی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے۔ بعد میں حضرت عفیف الکندی ایمان لے آئے تھے، آپ فرمایا کرتے تھے، کاش کہ میں اس دن ایمان لے آتا تو میں چوتھا مسلمان ہوتا۔ ° یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حوالہ المستدرک 4842 التعلیق من تلخیص الذهبي] 4842 - صحیح

اس حدیث میں واضح الفاظ موجود ہیں کہ نبی ﷺ پر عورتوں میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہ اور مردوں میں مولا علی علیہ اسلام کہ علاوہ کوئی بھی مسلمان نہیں ہوا تھا اب ہم نے ایک عظیم الشان صحابی حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے ثابت کر دیا کہ پہلا شخص جو مسلمان ہوا وہ حضرت مولا علی علیہ اسلام ہی ہے!

{دلیل نمبر 2}

حدیث کی سندیہ ہے فحدثنا بشرح، هٰذا الحديث الشيخ أبو بكر بن إسحاق، أنا الحسن بن علي بن زياد السري، ثنا حامد بن يحيى البلخي بمكة، ثنا سفيان، عن إسماعيل بن أبي خالد، عن قيس بن أبي حازم، قال: كنت بالمدينة فبينا أنا أطوف في السوق

قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ میں تھا، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں بازار میں جا رہا تھا، میں مقام احجار الزیت پر پہنچا، میں نے دیکھا کہ ایک شخص سواری پر سوار تھا، کافی سارے لوگ اس کے ارد گرد جمع تھے، وہ شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دے رہا تھا، اسی اثناء میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ وہاں تشریف لائے اور وہ بھی وہیں کھڑے ہو گئے، لوگوں سے پوچھا: کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ ایک آدمی حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو گالیاں دے رہا ہے، حضرت سعد آگے بڑھے، لوگوں نے ان کو راستہ دے دیا، حضرت سعد اس آدمی کے قریب آ گئے اور فرمایا: ارے، تم علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو گالیاں کیوں دے رہے ہو؟ کیا وہ سب سے پہلے مسلمان نہیں ہوئے تھے؟ کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے والے سب سے پہلے شخص نہیں تھے؟ کیا وہ سب سے زیادہ دنیا سے بے رغبت نہیں تھے؟

[المستدرک 6121 التعلیق - من تلخیص الذهبي 6121 - علی شرط البخاري ومسلم]

اس حدیث میں بھی واضح الفاظ ہیں کہ مولا علی علیہ اسلام ہی پہلے مسلمان ہیں اب ہم نے ایک اور عظیم الشان صحابی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ سے مولا علی کو پہلا مسلمان ثابت کر دیا مردوں میں!

[دلیل نمبر 3]

سیدنا عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مسلمان سیدنا مولا علی علیہ اسلام ہوئے تھے عروہ بن الزبیر تابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی 8 سال کی عمر میں مسلمان ہوئے تھے

[معجم الصحابہ لنغبغوی جلد 4 ص 387 رویت 1810وہ سندہ صحیح شیخ زبیر علی زئی فضائل صحابہؓ]

اس روایت میں بھی صحابی کو واضح الفاظ مجود ہیں کہ پہلا مسلمان حضرت علی علیہ اسلام ہی ہے

[دلیل نمبر4]

حدیث ہے سیدہ خدیجہ رضی اللہ کے بعد سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہونے والے سیدنا علی بن ابی طالب علیہ اسلام ہیں ہیں!

[مسند الإمام أحمد: 1/331]

اس حدیث سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مولا علی رضی اللہ پہلے مسلمان ہیں

[دلیل نمبر 5]

أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ: انصار کے ایک غلام ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا سیدنا زید بن ارقم ہی فرمارہے تھے: سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز سیدنا علی نے پڑھی ہے۔ ایک دوسرے مقام پر انہوں نے فرمایا: سب سے پہلے سیدنا علی المرتضی نے رضی اللہ نے اسلام قبول کیا۔

[غلام مصطفی ظہیر امن بوری حسن فضائل صحابہ امام نسائی]

[مسند الامام احمد: 4/371، 368 سنن الترمذی: 3735، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 3/147، وقال: صحیح الاسناد و وافقہ الذہبی]

اب ہم نے ایک اور عظیم الشان صحابی سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ سے ثابت کردیا کہ پہلا مرد جو مسلمان ہوا مولا علی علیہ اسلام ہی ہے

page_5

[دلیل نمبر 6]

جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ عمرو بن مرہ کہتے ہیں: میں نے اسے ابراہیم نخعی سے ذکر کیا تو انہوں نے اس کا انکار کیا اور کہا: سب سے پہلے جس نے اسلام قبول کیا وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ [ترمذی 3735]

اس حدیث سے آپ لوگوں کو سمجھ اگیا ہوگا کہ کس طرح اہلسنت میں مولا علی علیہ اسلام کی شان ہضم نہیں ہوتی اور ایک تابعی نے بغیر کسی دلیل کہ صحابی کہ قول کا انکار کر دیا اور کہا کہ سب سے پہلے جس نے اسلام قبول کیا وہ حضرت ابو بکر صدیق علیہ اسلام ہیں اسی وجہ سے اہلسنت کہ چوتھی اور پانچویں صدی کہ مولویں نے اور تاریخ دانوں نے یہ جھوٹی تقسیم بنائی کہ بچوں میں مولا علی اور مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق نے اسلام قبول کیا:

انکے پاس صرف ان لوگوں کہ دلائل ہیں جو نا صحابی ہیں نہ تابعی ہیں بلکہ چوتھی صدی کہ باد کہ مورخ ہیں اور انکی بات ہم پر حجت نہیں کیوں کہ بہت سے صحابہؓ کہ اقوال مجود ہیں کہ مولا علی علیہ اسلام ہی پہلے مسلمان ہیں اور کسی صحابی نے یہ نہیں کہا کہ مولا علی بچوں میں پہلے مسلمان ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق بڑوں میں بلکہ یہ تقسیم تو باد والی علماء نے کی ہے صرف مولا علی علیہ اسلام کی شان کو کم کرنے کہ لیے

میں چیلنج دیتا ہوں

کہ انکے پاس کسی صحابی سے دلیل مجود نہیں کہ صحابی نے یہ بڑے اور بچے کہ اسلام قبول کرنے والی تقسیم کی ہو یہ صرف مولا علی علیہ اسلام کی شان کو کم کرنے کہ لیے ایک بات بنا دی کہ مولا علی بچوں میں پہلے مسلمان اور حضرت ابو بکر مردوں میں پہلے مسلمان جو کسی صحابی سے ثابت نہیں اور ہمارا سوال ہے کیا بچہ مرد نہیں ہوتا حقیقت یہ ہے کہ مولا علی علیہ اسلام نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پہلے اسلام قبول کیا!

ان دلائل پر کلام جن سے حضرت ابو بکر صدیق علیہ اسلام کو پہلا مسلمان ثابت کرتے ہیں

page_7

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری نے ایک حدیث کو ادھا لکھ کر سیدنا ابو بکر صدیق کو پہلا مسلمان ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی مکمل حدیث دیکھیں: [دفاع صحابہ ص 64]

میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے کپڑے کا کنارہ پکڑے ہوئے، گھٹنا کھولے ہوئے آئے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ حالت دیکھ کر فرمایا: معلوم ہوتا ہے تمہارے دوست کسی سے لڑ کر آئے ہیں۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر سلام کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے اور عمر بن خطاب کے درمیان کچھ تکرار ہو گئی تھی اور اس سلسلے میں، میں نے جلدی میں ان کو سخت لفظ کہہ دیئے لیکن بعد میں مجھے سخت ندامت ہوئی تو میں نے ان سے معافی چاہی، اب وہ مجھے معاف کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اسی لیے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا اے ابوبکر! تمہیں اللہ معاف کرے۔ تین مرتبہ آپ نے یہ جملہ ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بھی ندامت ہوئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے اور پوچھا کیا ابوبکر گھر پر موجود ہیں؟ معلوم ہوا کہ نہیں تو آپ بھی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا۔ آنحضرت ﷺ کا چہرہ مبارک غصہ سے بدل گیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ ڈر گئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عرض کرنے لگے، یارسول اللہ! اللہ کی قسم زیادتی میری ہی طرف سے تھی۔ دو مرتبہ یہ جملہ کہا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے تمہاری طرف نبی بنا کر بھیجا تھا۔ اور تم لوگوں نے مجھ سے کہا تھا کہ تم جھوٹ بولتے ہو لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا کہ آپ سچے ہیں اور اپنی جان و مال کے ذریعہ انہوں نے میری مدد کی تھی تو کیا تم لوگ میرے دوست کو ستانا چھوڑتے ہو یا نہیں؟ آپ نے دو دفعہ یہی فرمایا۔ آپ کے یہ فرمانے کے بعد پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کسی نے نہیں ستایا۔ [بخاری 3661]

اس حدیث کو مکمل پڑھنے سے یہ بات سامنے اتی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر کہ جھگڑے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ پر فرمایا کہ تم سب نے مجھے جھوٹا کہا اور حضرت ابو بکر نے مجھے سچا کہا یہ بات سب کو واضح ہے کہ سیدنا ابو بکر سیدنا عمر فاروق سے پہلے اسلام لائے اس حدیث میں بھی یہی کہا گیا ہے اس حدیث کہ سیاق و سباق سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اس میں کوئی بھی اسی دلیل مجود نہیں کہ جس الفاظ سے ثابت ہوتا ہو کہ سیدنا بو بکر صدیق پہلے مسلمان تھے!

الحمدللہ جس طرح واضح الفاظ کہ ساتھ صحیح حدیث سے ہم نے مولا علی علیہ اسلام کو پہلا مسلمان ثابت کیا صحابہ کہ اقوال سے موصوف اس طرح کی واضح ناص لانے سے کاصر رہے۔

اور اپنی کتاب {دفاع صحابہ} میں مفسرین کہ اقوال نقل کیے ہیں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پہلا مسلمان ثابت کرنے کہ لیے جو اس بات کی دلیل ہے کہ انکہ پاس صحابہ سے واضح اور صحیح حدیث مجود نہیں اور ان مفسرین کہ اقوال سے بھی سیدنا ابوبکر صدیق پہلے مسلمان ثابت نہیں ہوتے بلکہ صرف بچے اور بڑے کہ تقسیم ظاہر ہوتی ہے کہ سیدنا علی بچوں میں پہلے مسلمان ہیں اور سیدنا ابوبکر مردوں میں پہلے مسلمان اور اب اس بات کی کیا دلیل کہ بچے نے پہلے اسلام قبول کیا یا بڑے نے مولوی اس میں بھی کاصر ہے کہ ثابت کرے بڑے نے بچے سے پہلے اسلام قبول کیا اور یہ تقسیم صحابہ سے ثابت نہیں چوتھی صدی کہ علماء نے بنائی ہے جو صحابہ کہ عقیدہ کہ خیلاف ہے اس لیے ہم پر حجت نہیں۔

ابو ملک الشجعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے ابن حنفیہ رحمہ اللہ سے کہا کیا سیدنا ابو بکر صدیق سب سے پہلے مسلمان ہوئے کہا نہیں میں نے کہا پھر کس وجہ سے اس درجہ فائق ہوئے کہ انکہ بغیر کسی کا ذکر ہی نہیں ہوتا فرمایا اپ اسلام میں تاحیات افضل رہے۔

[السنۃ لابن ابی عاصم 1255 وسندہ صحیح غلام مصطفی ظہیر فضائل صحابہ]

page_10

اس سے ثابت ہوتا ہے حضرت ابو بکر صدیق سب سے پہلے مسلمان نہیں

مزید معلومات اور اعتراضات کہ لیے ہمارے فیس بک پر فالو کریں۔

https://www.facebook.com/profile.php?id=100095714912579&mibextid=ZbWKwL